تخلیق معذرت خواہانہ

Dr.HeinzLycklama

heinz@osta.com

HeinzLycklama.com/معذرت خواہانہ

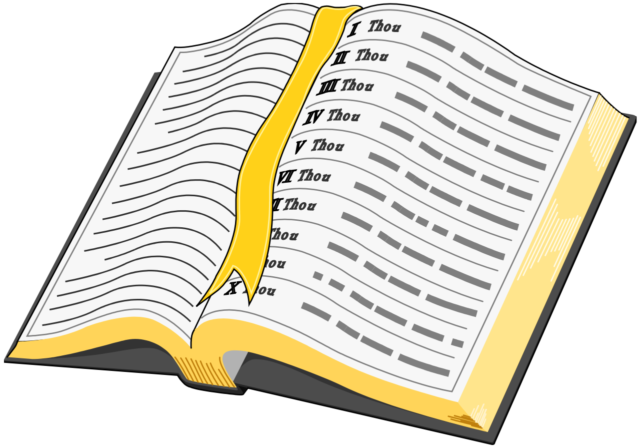

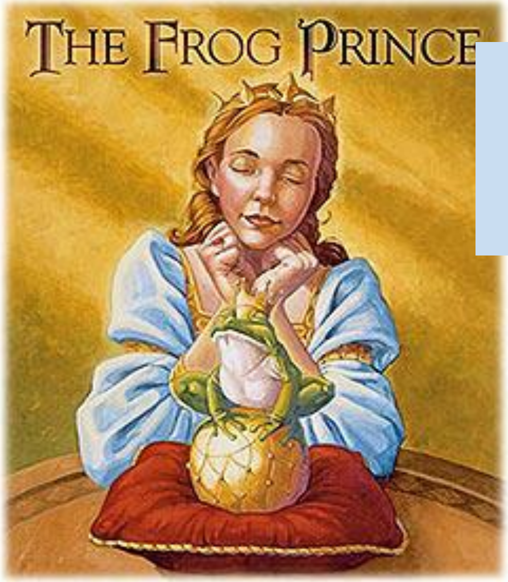

Frog + time (instaنیاعہدنامہaneous) -> Prince = Fairy Tale

Frog + time (300 million yrs.) -> Prince = Science

Dr. Gish, ICR

"What I see convinces me God exists.
What I cannپراناعہدنامہsee, confirms it."

Albert Einstein

مسیح میں ایمان لانے میں رکاوٹیں

1. خدا کے بارے میں فکری علم کی کمی
2. دوسرے مسیحی—ان کی سمجھی گئی منافقت
3. گناہ: مسیح کو قبول کرنے کے لیے گناہ سے منہ موڑنے کی ضرورت ہو گی۔
4. اگر خدا سب سے محبت کرنے والا اور سب پر قادر ہے تو اس قدر درد، تکلیف اور برائی کیوں ہے؟
5. سائنس اور بائبل کے درمیان سمجھے جانے والے تنازعات، جیسے تخلیق بمقابلہ ارتقاء
6. مشکل سوالات کا چرچ سے کوئی جواب نہیں۔

شماریات!

- پولسٹر جارج برنا کے مطابق (امریکہ میں):
  - "دوبارہ پیدا ہونے والے "نوعمروں میں سے صرف 9٪ یقین رکھتے ہیں کہ مطلق سچائی بھی موجود ہے۔
  - انجیلی بشارت کے گھروں کے کم از کم 60٪ بچوں کے گھر سے نکلنے کے بعد چرچ چھوڑنے کا اندازہ لگایا گیا ہے
- وجوہات:
  - ہمارے نوجوانوں کی طرف سے پوچھے گئے مشکل سوالات کے لیے چرچ کی طرف سے کوئی جواب نہیں ہے۔
  - سیکولرازم اور ارتقاء پسندی میں ہمارے نوجوانوں کی لت

حل: تخلیق معذرت خواہانہ

- پہلی ہی آیت سے بائبل میں سچائی کی تعلیم دیں!
- مشکل سوالات کے جوابات دینے کے لیے تیار رہیں

تخلیق معذرت خواہانہ

1. بائبل تخلیق کے بارے میں کیا کہتی ہے؟
2. یسوع اور رسول تخلیق کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟
3. سائنس تخلیق کے بارے میں کیا کہتی ہے؟
   - ابتداء کی تخلیق اور ارتقاء کے نمونہ
   - کون سا نمونہ سائنسی شواہد پر بہترین فٹ بیٹھتا ہے؟
4. ارتقاء کو چیلنجز]
5. کیا اس سے فرق پڑتا ہے کہ ہم تخلیق کے بارے میں کیا مانتے ہیں؟

1. بائبل تخلیق کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

بائبل کے مطابق تخلیق

- تین بڑے عالمی واقعات نے دنیا کو پیدا کیا ہے جیسا کہ ہم آج جانتے ہیں:

1. تمام چیزوں کی خصوصی تخلیق اور تشکیل کے چھ دن، جن کی تکمیل اور مستقلیت اب توانائی کے تحفظ کے قانون (تھرموڈینامکس کا پہلا قانون) میں ظاہر ہے: پیدائش 2:1، "... ختم ہو چکے ہیں۔"
2. انسان کی بغاوت اور اس کے نتیجے میں تمام انسانوں کے اقتدار پر خدا کی لعنت، جو کہ بڑھتے ہوئے اینٹروپی [ڈس آرڈر] کے قانون میں رسمی ہے (تھرموڈائینامکس کا دوسرا قانون)
3. نوح کے دنوں میں دنیا بھر میں سیلاب، دنیا کو بڑی حد تک قدرتی یکسانیت کے زیر اثر چھوڑ کر

مختلف قسموں کی تخلیق

- پیدائش 1:11(1)،12(2)،21(2)،24(2)،25(3)
- نامیاتی زندگی کے دس بڑے زمرے "اپنی قسم کے بعد" بنائے گئے
  - پودوں کی بادشاہی- گھاس، جڑی بوٹیاں، پھل دار درخت
  - جانوروں کی بادشاہی- سمندری راکشس، دوسرے سمندری جانور، پرندے، درندے، مویشی، رینگنے والے جانور
  - انسان "مہربان"
- ایک قسم خود کو دوسری قسم میں تبدیل نہیں کر سکتی
  - مخصوص اور الگ زمرے
  - ایک قسم کے اندر تغیر پایا جاتا ہے۔
  - یہ "قسم" آج بھی تسلیم شدہ ہیں۔

چھ دنوں میں تخلیق کیا گیا۔

- پیدایش 2:1، "اس طرح آسمان اور زمین، اور ان کا تمام لشکر ختم ہو گیا۔ اور ساتویں دن خُدا نے اپنا کام جو اُس نے کیا تھا ختم کر دیا اور ساتویں دن اُس نے اپنے تمام کاموں سے آرام کیا۔
- خروج 20:11، "کیونکہ خُداوند نے چھ دنوں میں آسمان اور زمین، سمندر، جو کچھ اُن میں ہے بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا۔"
- خروج 31:17، "... کیونکہ رب نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا، اور ساتویں دن..."

"گراوٹ اور لعنت" اور...

- تھرموڈینامکس کے قوانین
  - عالمگیر سائنسی قوانین
    - باضابطہ طور پر تسلیم شدہ~100 سال پہلے
    - سائنسدان یہ بتانے سے قاصر ہیں کہ وہ کیوں کام کرتے ہیں۔
  - تھرموڈینامکس کا پہلا قانون
    - بڑے پیمانے پر اور توانائی کا تحفظ
  - تھرموڈینامکس کا دوسرا قانون
    - بڑھتی ہوئی اینٹروپی (خرابی)
  - یہ دونوں قوانین بائبل میں واضح طور پر بیان کیے گئے ہیں / انکشاف کیے گئے ہیں۔

پرانا عہد نامہ میں تخلیق کے حوالے

- خروج 31:17 (موسیٰ) "یہ میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان ہمیشہ کے لیے ایک نشانی ہے، کیونکہ رب نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں بنایا... "- چھ دن کی لفظی تخلیق
- یشوع 24:2-4 (یشوع وا) "... آپ کے باپ دادا، بشمول تارح، ابراہیم کا باپ اور ناحور کا باپ، ..." - ابراہیم کے آباؤاجداد کے بارے میں پیدائش 11 کے بیان کو قبول کرتا ہے۔
- II سلاطین 19:15 (حزقیاہ) "تم نے آسمان اور زمین کو بنایا ہے۔" - تخلیق کی بات کرتا ہے۔
- 1 تواریخ 1:1-28 "آدم، سیٹھ، حنوک، ..." - پیدائش 5، 10، 11 کے نسب ناموں کو دہراتا ہے۔
- نحمیاہ 9:6 (نحمیاہ) "تُو نے آسمان، زمین اور اُس پر موجود ہر چیز، سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے، بنایا ہے، ..." - تخلیق سے مراد ہے۔

2. یسوع اور رسول تخلیق کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

مسیح پیدائش 1-11 کا حوالہ دیتے ہیں۔

- متی 19:4-5 "کیا تم نے نہیں پڑھا کہ جس نے ان کو شروع میں بنایا اس نے انہیں مرد اور عورت بنایا اور کہا کہ اس وجہ سے آدمی اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے مل جائے گا اور دونوں ایک ہو جائیں گے ؟ گوشت. "
  - شادی کے عقیدے سے مراد پیدائش کے پہلے دو ابواب، پیدائش 1:27 اور پیدائش 2:24 ہیں۔
- مرقس 10:6- "لیکن خلقت کے آغاز سے، خُدا نے اُنہیں مرد اور عورت بنایا... "
- مرقس 13:19- تخلیق کا آغاز جسے خدا نے بنایا

یسوع خالق ہے۔

- یوحنا 1:3 -"سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں، اور اُس کے بغیر کوئی چیز ایسی نہیں بنائی گئی جو بنائی گئی تھی۔"
- کلسیوں...“–1:16,17 . تمام چیزیں اُس کے ذریعے اور اُس کے لیے پیدا کی گئیں۔ اور وہ ہر چیز سے پہلے ہے اور اسی میں سب چیزیں قائم ہیں۔"
- افسیوں۔3:9 -"... خدا میں چھپا ہوا ہے جس نے یسوع مسیح کے ذریعے سب چیزیں پیدا کی ہیں۔"
- عبرانیوں 1:1-3 -"... جس کے ذریعے اس نے دنیا کو بھی بنایا۔"

نیا عہد نامہ میں پیدائش 1-11 کے حوالے

- ہر نیا عہد نامہ مصنف پیدائش کے ابتدائی ابواب کا حوالہ دیتا ہے۔
- یسوع مسیح نے پیدائش کے پہلے سات ابواب میں سے ہر ایک کا حوالہ دیا۔
- تقریباً تمام نیا عہد نامہ کتابوں میں پیدائش 1-11 کے حوالے ہیں۔
- باب 8 کے علاوہ پیدائش 1-11 کے ہر باب کا نیا عہد نامہ میں کہیں حوالہ دیا گیا ہے۔
- ہر نیا عہد نامہ مصنف نے ان ابتدائی ابواب کو تواریخی اعتبار سے درست تسلیم کیا۔

پیدائش 1-11 کو ہٹانا

- سچی تواریخ کو ہٹا دیتا ہے۔
- تمام مستقبل کی تواریخ سے بنیاد کو ہٹا دیتا ہے۔
- پیٹر، پال، دوسرے بائبل کے مصنفین، مسیح خود کی تعلیمات کو رد کرتا ہے۔
- بالآخر ارتداد کی طرف جاتا ہے۔

نتیجہ

تخلیق ایک لازمی سچائی ہے جس کے بارے میں بائبل میں کہا گیا ہے۔

کلسیوں 8:2 "اس بات کا خیال رکھیں کہ کوئی بھی آپ کو فلسفہ اور خالی فریب کے ذریعے اسیر نہ کرے، مردوں کی روایت کے مطابق، دنیا کے ابتدائی اصولوں کے مطابق، نہ کہ مسیح کے مطابق۔"

3. تخلیق کے بارے میں سائنس کیا کہتی ہے؟

جائزہ

- ابتداء نمونہ ز- تخلیق اور ارتقاء
- شواہد دیکھ رہے ہیں۔
  - مادے، توانائی اور قدرتی قانون کی ابتداء
  - حیاتیاتی حیاتیات کی درجہ بندی
  - تغیرات اور قدرتی انتخاب
  - انسان کی ابتداء
  - زندگی کی ابتداء (امکان)
  - فوسل ریکارڈ
- سائنسی مضامین کے بانی
- نتائج

کچھ عام غلط فہمیاں

- شک کرنے والوں اور کافروں کا خیال ہے:
- "بائبل ایک قدیم مذہبی کتاب ہے، جو سائنسی غلط فہمیوں اور غلطیوں سے بھری ہوئی ہے جو مشرق قریب کے قدیم قبیلوں کی سادہ کائنات کی عکاسی کرتی ہے۔"
- یہاں تک کہ کچھ دعویدار مسیحی سوچتے ہیں:
- "بائبل حقیقی مذہب کی ایک کتاب ہے جو مکمل طور پر روحانی مضامین کے ساتھ کام کرتی ہے اور جہاں یہ سائنس اور تواریخ کے معاملات کو چھوتی نظر آتی ہے، وہاں اس کی تشریح لفظی کے بجائے روحانی یا علامتی طور پر کی جانی چاہیے۔"

Evolution is Science

Creation is Religion

کیا ہمیں سائنس کے ساتھ متفق ہونے کے لیے بائبل کو تبدیل کرنا چاہیے؟

'...and this new discovery completely changes everything you were ever taught about the origin of life. Oh, wait! A newer discovery totally changes what I just reported...'

سائنس

- "آپریشنل" سائنس
  - نظریہ پیش کریں-->مشاہدات کریں--> نظریہ کو ثابت / جھوٹا کریں۔
  - سائنسی طریقہ استعمال کرنا
- "ابتداء" سائنس
  - کیا آپ شروع میں وہاں تھے؟
  - تخلیق کا نمونہ
  - ارتقاء کا نمونہ
  - کون سا نمونہ مشاہدہ شدہ حقائق پر بہترین فٹ بیٹھتا ہے؟
  - "فارنزک" سائنس

For by Him (Jesus) were all things created, that are in heaven, and that are in earth. Colossians 1:16a

سائنسی طریقہ کار

- مشاہدات کریں۔
- ایک مفروضہ یا نظریہ تیار کریں جو مشاہدات کی وضاحت کرے۔
- نظریہ کی طرف سے کی گئی درستگی اور پیشین گوئیوں کو جانچنے کے لیے تجربات کریں۔
- نتیجہ اخذ کریں۔
- نتائج کی تصدیق کرنے اور غلط ہونے کے ذرائع کو ختم کرنے کے لیے تجربات کو دہرائیں۔
- نتائج کی اطلاع دیں تاکہ دوسرے تجربہ (تجربات) کو دہرا سکیں

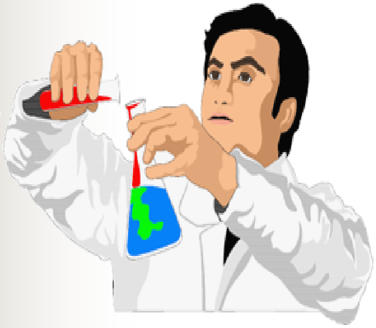

ابتداء-ارتقاء یا تخلیق؟

- "سائنس سچ کی تلاش ہے"
- مفروضہ، نظریہ، نمونہ، قانون، یا حقیقت؟
  - حقیقت-سچ ثابت ہوا۔
  - قانون-کوئی مستثنٰی معلوم نہیں۔
  - تھیوری-تجرباتی نتائج پر مبنی، قابل جانچ، غلط ثابت
  - مفروضہ-عارضی طور پر کچھ حقیقت کی وضاحت کرتا ہے۔
  - نمونہ-حقیقت کی آسان نمائندگی
- ارتقاء کون سا ہے؟ تخلیق؟
  - ایک نمونہ-آیئے دیکھتے ہیں کیوں...

@ Dr. Heinz Lycklama

ابتداءیت کے نمونہ

- ہم "ابتداء" کو نہ تو دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی دہرا سکتے ہیں
- ابتداء "نظریات" کو جانچ یا ثابت نہیں کیا جا سکتا
- ہمارے پاس ابتداء کے دو نمونہ (نظریات نہیں) ہیں۔
  - تخلیق اور ارتقاء
- قابل مشاہدہ ڈیٹا کو مربوط کرنے کے لیے نمونہ ز کا ان کی متعلقہ صلاحیتوں سے موازنہ کیا جا سکتا ہے۔
- ارتقاء پسند ارتقاء کو "ایک ثابت شدہ حقیقت" سمجھتے ہیں۔
  - ان کا ماننا ہے کہ ارتقاء پسندی سائنس ہے اور تخلیقیت مذہب ہے۔
  - ارتقاء پسند ارتقاء کو ثابت کرنے سے قاصر ہیں۔
  - ہزاروں سائنس دان تخلیق پر یقین رکھتے ہیں۔

تخلیق کا نمونہ

- شروع میں خصوصی تخلیق کا عمل شامل ہے۔
- فطرت کے تمام بنیادی قوانین اور زمرے خصوصی تخلیقی عمل کے ذریعے وجود میں لائے گئے جو آج عمل میں نہیں آرہے ہیں۔
- مختلف قسمیں آج بھی موجود ہیں جیسا کہ ماضی میں موجود تھیں۔
- تخلیق کے عمل کی جگہ تحفظ کے عمل نے لے لی

ارتقاء کا نمونہ

- قدرتی قوانین اور عمل کے لحاظ سے تمام چیزوں کی ابتدا، نشوونما اور معنی کی وضاحت کرتا ہے جو ماضی کی طرح آج بھی کام کرتے ہیں۔
- کسی خارجی عمل کی اجازت نہیں ہے جس کے لیے بیرونی ایجنٹ (یعنی تخلیق کار) کی ضرورت ہو
- کائنات ہر لحاظ سے اپنے آپ کو اعلیٰ درجے کی ترتیب (لوگوں کے لیے ذرات)، عناصر-> پیچیدہ کیمیکلز-> سادہ نظامِ زندگی-> پیچیدہ زندگی-> انسان میں تیار کرتی ہے۔

ابتدائی نمونوں پر مزید

- تخلیق کو ثابت نہیں کیا جا سکتا:
  - اب نہیں ہو رہا، جہاں تک مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔
  - سائنسی طریقہ تخلیق کو دہرا نہیں سکتا
  - اس بات کا تعین نہیں کیا جا سکتا کہ آیا تخلیق واقع ہوئی ہے (سوائے الٰہی کے ذریعے)
- ارتقاء کو ثابت نہیں کیا جا سکتا:
  - اگر یہ ہو رہا ہے تو پیمائش کے قابل ہونے کے لیے بہت آہستہ کام کرتا ہے۔
  - اس کی پیمائش کے لیے سائنسی طریقہ استعمال نہیں کیا جا سکتا
  - حیاتیات میں چھوٹے تغیرات، جو آج مشاہدہ کیے گئے ہیں، متعلقہ نہیں ہیں (تخلیق اور ارتقاء کے درمیان فرق کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا)

کون سا نمونہ حقائق پر بہترین فٹ بیٹھتا ہے؟

- تخلیق اور ارتقاء ابتداء کے صرف دو نمونہ ہیں۔
- دونوں نمونہ ز کو یکساں متبادل کے طور پر سمجھا جانا چاہیے اور سائنسی اعداد و شمار کو آپس میں جوڑنے اور اس کی وضاحت کرنے کے لیے ان کی متعلقہ صلاحیتوں کے لحاظ سے معروضی طور پر جانچنا چاہیے۔
- وہ نمونہ جو سب سے زیادہ ڈیٹا کو شامل کرتا ہے اور جس میں حل نہ ہونے والے مسائل کی سب سے کم تعداد ہوتی ہے اس کے درست ہونے کا سب سے زیادہ امکان ہوتا ہے

@ Dr. Heinz Lycklama

سائنسی شواہد کو دیکھ کر

1. مادے، توانائی اور قدرتی قانون کی ابتداء
2. حیاتیاتی حیاتیات کی درجہ بندی
3. تغیرات اور قدرتی انتخاب
4. انسان کی ابتداء
5. زندگی کی ابتداء–امکان
6. فوسل ریکارڈ

1. مادے، توانائی اور قدرتی قانون کی ابتداء

- ارتقاء کے نمونہ کی پیشن گوئی:
  - مادہ، توانائی اور قوانین اب بھی تیار ہو سکتے ہیں۔
  - ممکن ہے ماضی میں ارتقاء ہوا ہو کیونکہ ارتقاء کو روکنے کے لیے کوئی بیرونی ایجنٹ موجود نہیں ہے۔
  - نظام پیچیدگی کی اعلی سطح پر تیار ہو سکتے ہیں۔
- تخلیق نمونہ کی پیشن گوئی:
  - بنیادی قوانین اب تبدیل نہیں ہوں گے۔
  - مادے اور توانائی کی بنیادی نوعیت اب تبدیل نہیں ہو گی۔
  - ماضی میں ختم، حال میں محفوظ
  - معاملہ ترتیب سے خرابی کی طرف جانا چاہیے۔

فطرت کے قوانین

- کائنات کی ہر چیز قوانین کی پابند ہے۔
  - فزکس، کیمسٹری، ریاضی، زندگی، منطق
  - عالمگیر مستقل، سیاروں کی حرکت
  - فطرت کے قوانین پوری کائنات میں یکساں ہیں۔
  - کائنات کی منطقی منظم حالت کی وضاحت کریں۔
- فطرت کے قوانین کے نتائج
  - قانون کو قانون دینے والے کی ضرورت ہوتی ہے۔
  - فطرت کے قوانین تخلیق کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں۔
  - فطرت کے قوانین سائنس کو ممکن بناتے ہیں!

"ordinances of heaven and earth" Jer. 33:25

منطق کے قوانین

- ماورائی سچائیاں
- فطرت کے قوانین پر منحصر ہے۔
- عدم تضاد کا قانون
  - ایک ہی وقت میں اور ایک ہی رشتے میں ""A" اور "A نہیں" دونوں نہیں ہو سکتے
  - خُدا اپنے آپ سے متصادم نہیں ہو سکتا، گنتی 23:19۔
- استدلال کو ممکن بنائیں
  - خدا منطقی ہے۔
  - خدا کی فطرت کی عکاسی کریں۔
  - انسان، خدا کی صورت میں تخلیق کیا گیا ہے، منطق کے قوانین کو فطری طور پر جانتا ہے۔
- سیکولر ان قوانین کا احتساب نہیں کر سکتے

قدرتی قوانین پر مزید

- تھرموڈینامکس کے پہلے دو قوانین مستقل ہیں:
  - کسی بھی نظام کی کل توانائی ایک جیسی رہتی ہے۔
  - نظام کی اینٹروپی وقت کے ساتھ بڑھ جاتی ہے۔
- دیگر مستقل قوانین میں شامل ہیں:
  - کشش ثقل کا قانون
  - رفتار کا تحفظ
  - برقی چارج کا تحفظ
- کیا قدرتی قوانین تیار ہوئے؟
  - اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔
  - فطرت کے قوانین پورے کائنات میں یکساں ہیں۔

2. حیاتیاتی حیاتیات کی درجہ بندی

- ارتقاء کا نمونہ پیش گوئی کرتا ہے:
  - زندگی کی تمام اقسام کا تسلسل
  - کوئی درجہ بندی کا نظام کام نہیں کرے گا۔
- تخلیق کا نمونہ پیش گوئی کرتا ہے:
  - واضح، لیکن الگ الگ جانداروں کی ایک صف
    - ملتے جلتے افعال کے لیے ملتے جلتے ڈھانچے، جیسے آنکھیں
    - مختلف افعال کے لیے مختلف ڈھانچے، جیسے مچھلی کے لیے گلف، انسان کے لیے پھیپھڑے
  - درجہ بندی کی سائنس
    - الگ الگ قسمیں / پرجاتی

ٹیکسانومی کی سائنس

- درجہ بندی کی سائنس ارتقاء کے لیے ایک مسئلہ ہے۔
- CarolusLinnaeus کا متعارف کرایا گیا درجہ بندی کا نظام آج کی دنیا میں پودوں / جانوروں کے ساتھ ساتھ ناپید پودوں اور جانوروں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔
  - زندگی کی شکلوں کا تسلسل موجود نہیں ہے۔
  - فوسلز میں قابل اعتبار انٹر میڈیٹس کا مشاہدہ اور / یا شناخت نہیں کی گئی ہے۔
  - Linnaeus کی طرف سے متعارف کرایا گیا درجہ بندی کا نظام آج بھی کام کرتا ہے۔

ایک ارتقاء پسند کا حوالہ

- تخلیق مخالف، نیلس ایلڈریج نے 1985 میں لکھا:
  - "اور اگرچہ اٹھارویں صدی کے ان نظام پسندوں میں سے چند ایک مبہم طور پر ارتقائی تصورات رکھتے تھے، لیکن تقریباً سبھی متقی اور راسخ العقیدہ مذہبی تھے۔ انہوں نے اپنے مواد میں ترتیب کو دیکھا، مماثلت کا عظیم نمونہ پورے نامیاتی دائرے میں چل رہا ہے، خدا کے تخلیق کے منصوبے کے ثبوت کے طور پر۔

تواریخی درجہ بندی

Biological Classification

- Aristotle - first classification into animals and plants; sub-classification into "units" of cats, horses, oaks, etc.
- Genera (sing. Genus) - Latin for "groups"
- Carl von Linné (Carolus Linneaus; 1707-1778)
  binominal taxonomy:
  Each species has distinct name
  Names made of *Genus* plus *species* name; *Homo sapiens*
- Taxonomic hierarchy:

Species	*Apis mellifera* (honey bee)
Genus	*Apis*
Family	*Apidae*
Order	Hymenoptera
Class	Insecta (Hexapoda)
Phylum	Arthropoda

درجہ بندی کے مشاہدات

- ہم کیا دیکھتے ہیں:
  - انواع کے اندر تغیرات، جیسے بلیوں، کتے، گائے، گھوڑے، بنی نوع انسان کی اقسام
  - کوئی نئی قسم پیدا نہیں ہوئی۔
  - کچھ انواع معدوم ہو جاتی ہیں۔
  - جیسے پیدا ہوتا ہے۔
  - کیمبرین فوسلز بڑی حد تک آج کے درجہ بندی کے نظام کی عکاسی کرتے ہیں۔

Chalk up an عہد نامہ اناپرher one for the Creation Model!

3. تغیرات اور قدرتی انتخاب

- ارتقاء کے نمونہ کی پیشن گوئی:
  - ایک پرجاتی کے ارکان کے درمیان چھوٹے تغیرات وجود کی جدوجہد میں مختلف درجات کے فائدے یا نقصانات فراہم کریں گے۔
  - اہم فوائد کے حامل افراد کی حمایت کی جائے گی۔
  - حیاتیات کی نئی اور اعلیٰ قسمیں ابھریں گی۔
  - ایک میوٹیشن (جین میں ساختی تبدیلی) جینیاتی تغیر کا ذریعہ ہے۔
  - تغیرات بنیادی طور پر فائدہ مند ہیں۔

تغیرات اور قدرتی انتخاب-2

- تخلیق نمونہ کی پیشن گوئی:
  - تغیرات اور قدرتی انتخاب جینیاتی سالمیت کو یقینی بنانے اور حیاتیات کو فطرت میں زندہ رہنے کے قابل بنانے کے لیے کام کرتے ہیں۔
  - خصوصیات کو حدود کے اندر ماحول میں ہونے والی تبدیلیوں کے مطابق ایڈجسٹ کیا جاسکتا ہے۔
  - تغیرات بنیادی طور پر نقصان دہ ہیں۔

تبدیلی اور تغیر

ہمارے مشاہدات سے زیادہ منطقی نتیجہ کیا ہے؟

1. ایک قسم سے دوسری قسم میں لامحدود تبدیلی؟ (ارتقاء)
2. اقسام کے اندر محدود تغیر؟ (تخلیق)

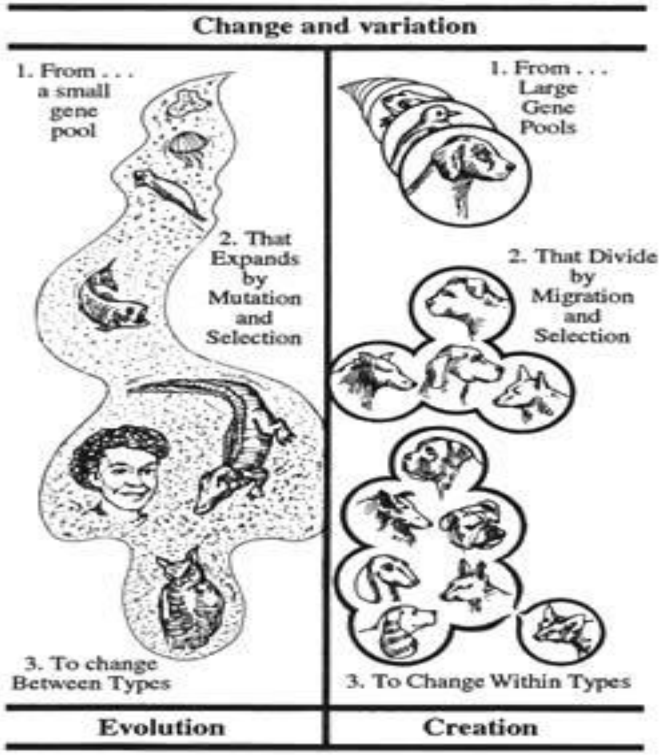

سالوں میں تبدیلیاں؟

- ڈارون نے پیش گوئی کی تھی کہ فوسلز برسوں کے دوران فوسل ریکارڈ میں تبدیلیاں ظاہر کریں گے۔
- عنبر میں 25 ملین سال پرانے دیمک کے فوسلز
  - آج کے رہنے والے دیمک کے مشابہ
- "یہ کافی حد تک واضح ہو گیا ہے کہ فوسل ریکارڈ ڈارون کی پیشین گوئیوں کے اس حصے کی تصدیق نہیں کرے گا۔"
  - نیلس ایلڈر ریج پیلینٹولوجسٹ

آج ہم کیا ہو رہا دیکھتے ہیں۔

- ایک قسم کے اندر تغیرات، جیسے صنعتی انقلاب کے دوران آلودگیوں کے ساتھ درختوں کے تنے گہرے ہونے کے ساتھ کالی مرچ والے کیڑے گہرے رنگ میں تبدیل ہو رہے ہیں
- بقا کے لیے ماحول سے موافقت
- تغیرات حیاتیات کے لیے نقصان دہ ہیں۔
- تغیرات بے ترتیب ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔
- تغیرات شاذ و نادر ہی ہوتے ہیں۔
- تغیرات تقریباً ہمیشہ غلط فہمیاں پیدا کرتے ہیں جو جلد ہی ختم ہو جاتے ہیں۔

«نسلوں کی ابتداءیت" کا کبھی مشاہدہ نہیں کیا گیا۔

- ڈارون کے تمام شواہد تخلیقی موافقت کی وضاحت ہیں، ابتداء نہیں
- نیلس ایلڈرریج (1986) کے مطابق:
  - "ڈارون، اب یہ تسلیم کرنا عام ہو گیا ہے، اس نے اس عنوان کی اپنی کتاب میں کبھی بھی 'پرجاتیوں کی ابتداءیت' پر بات نہیں کی۔"
  - ڈارون نے کبھی بھی قدرتی انتخاب کے ذریعے کسی نئی نوع کی ابتداء کا حوالہ نہیں دیا۔
- برطانوی ارتقاء پسند کولن پیٹرسن نے نوٹ کیا:
  - "کسی نے بھی قدرتی انتخاب کے میکانزم کے ذریعہ ایک نوع پیدا نہیں کی ہے۔ کوئی بھی اس کے قریب نہیں پہنچا ہے اور نوڈاروِنزم میں زیادہ تر موجودہ دلیل اسی سوال کے بارے میں ہے۔"

تغیرات اور قدرتی انتخاب پر

- فلسفی جانس کوسٹلر نے نوٹ کیا کہ:
  - "عوام اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ ڈارون نے بے ترتیب تغیرات اور قدرتی انتخاب کے جادوئی فارمولے کے ذریعے تمام متعلقہ جوابات فراہم کیے ہیں-وہ اس حقیقت سے بالکل بے خبر ہیں کہ بے ترتیب تغیرات غیر متعلقہ اور فطری انتخاب ایک ٹیٹولوجی ثابت ہوئے۔"
- تغیرات نایاب واقعات ہوتے ہیں، اور ان میں سے اکثر خراب ہوتے ہیں۔
  - وہ پرجاتیوں میں بہتری کا باعث نہیں بنتے، جیسا کہ ارتقاء کی پیش گوئی ہے۔

4. انسان کی ابتداءیت

- ارتقاء کے نمونہ کی پیشن گوئی
  - مالیکیولز --> آدمی
  - انسان کا ارتقا ایک بندر نما آباؤ اجداد سے ہوا۔
- تخلیق نمونہ کی پیشن گوئی:
  - انسان کی شکل بڑی حد تک ایک جیسی رہی ہے۔

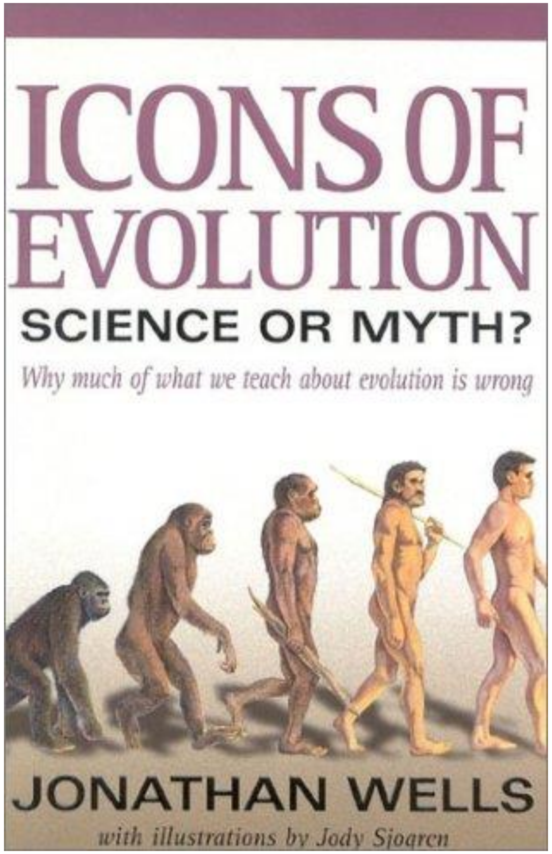

مشہور "ہومینیڈ" فوسلز

- نینڈر تھل انسان-1856
- جاوامین-1891
- پائلٹ ڈاؤن مین-1908
- نیبراسکامین-1922
- راماپیتھیکس-1930
- لوسی-1974

نینڈر تھل انسان

- جیواشم کے ٹکڑے پہلی بار فرانس میں پائے گئے-1856
  - کھوپڑی کی ٹوپی اور کچھ اعضاء کی ہڈیاں
  - بگڑے ہوئے ورٹیبرا کے ساتھ انسان کے طور پر تشخیص کیا گیا ہے۔
- کرپینا میں نینڈر تھل مین کی سائٹ، 1899-1999
- ایک اور تقریباً مکمل کنکال 1908 میں ملا
  - بندر کی طرح نظر آنے کے لیے MarcelleBoule کے ذریعے دوبارہ تعمیر کیا گیا۔
  - پہلے سے تصور شدہ ارتقائی تصورات پر مبنی
  - 1957 میں ناقص تعمیر نو کو تسلیم کیا گیا۔
- نینڈر تھل کو اب ہڈیوں کی خرابی کے ساتھ مکمل طور پر انسان کے طور پر جانا جاتا ہے۔
  - اسکول کی نصابی کتابیں اب بھی انسان کے آباؤاجداد کے طور پر پیش کرتی ہیں۔

@ Dr. Heinz Lycklama

لوسی

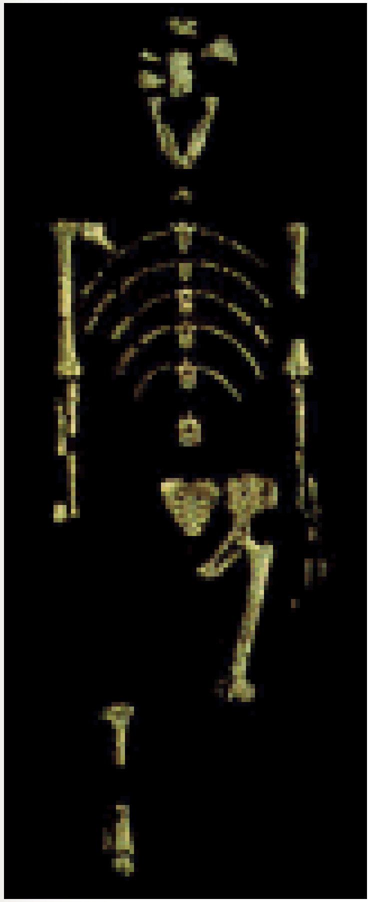

- ڈونلڈ جوہانسن نے 1974 میں دریافت کیا۔
  - 40٪ مکمل کنکال
  - 3.5 ملین سال پرانی تواریخ
- ثبوت:
  - بازو / ٹانگ کا تناسب 83.9٪
  - ہپ / شرونی - سیدھا چلتا ہے۔
  - گھٹنے کا جوڑ - سیدھا چل پڑا
- مشاہدات:
  - انگلیاں لمبی اور خمیدہ (چڑھنے کے لیے)
  - گوریلا کی طرح کندھے کا بلیڈ
  - چمپینزی کے دماغ کا سائز

@ Dr. Heinz Lycklama

لوسی - دوبارہ تعمیر

- گہرائی میں کھودنے سے، ہمیں پتہ چلتا ہے کہ:
  - ٹانگ کی ہڈی دو جگہ سے ٹوٹی ہوئی تھی اور ایک سرا کچل دیا گیا تھا --> یہ تناسب کو باطل کرتا ہے۔
  - ہپ / شرونی نامکمل تھا، اور اس طرح اس کی شکل بدل دی گئی تاکہ یہ نظر آئے جیسے یہ سیدھا چل رہا ہو۔
  - گھٹنے کا جوڑ ایک میل دور اور باقی ہڈیوں سے 200 فٹ گہرا طبقہ ملا
- دو مختلف مخلوقات کے جیواشم کی باقیات جو کہ ایک بناوٹی مخلوق بنانے کے لیے نصب ہیں

"ہومینیڈ" فوسلز کا خلاصہ

- نینڈر تھل انسان-ہوموسیپینز کے طور پر قبول کیا گیا۔
- جاوامین-مصنوعی تعمیر
- PiltdownMan-ایک دھوکہ ثابت ہوا۔
- نیبر اسکامین-ایک معدوم سور
- Ramapithecus-ایک اورنگوٹان
- لوسی-یقین کرنے والی مخلوق

<u>NO</u> credible “ape-like -> human” fossil found!

5. زندگی کی ابتداء-امکان

- اس بات کا کیا امکان ہے کہ جنک یارڈ میں دھماکہ ایک کار کو "تخلیق" کرے گا؟
- اس طرح کے دھماکے سے بوئنگ ہوائی جہاز بننے کا کیا امکان ہے؟
- اس بات کا کیا امکان ہے کہ 200 بندر ایک ٹائپ رائٹر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے شیکسپیئر کا ڈرامہ "لکھ" سکتے ہیں؟
- اتفاق سے پروٹین کے وجود میں آنے کا کیا امکان ہے؟

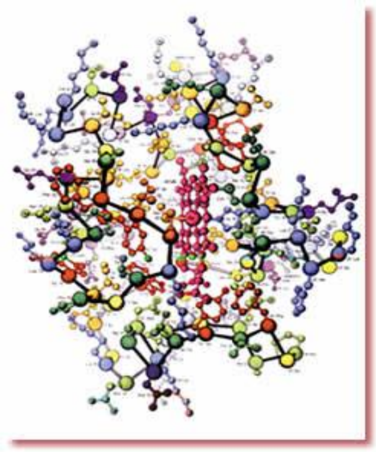

پروٹین اور امینو ایسڈ

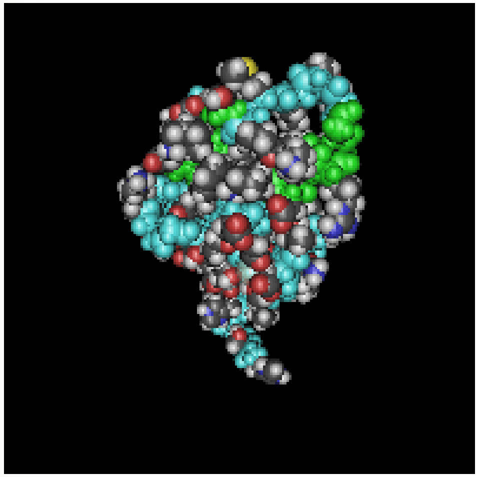

- امینو ایسڈ
  - چند ہزار اقسام
  - دائیں اور بائیں ہاتھ
- پروٹین-زندگی کی تعمیر کے بلاکس
  - بڑا نامیاتی مالیکیول
  - 100 سے چند1000 امینو ایسڈ پر مشتمل ہے۔
  - امینو ایسڈ کے مخصوص طویل سلسلے
  - 20 مختلف بائیں ہاتھ والے امینو ایسڈ پر مشتمل ہے۔
- اہم پروٹین حقیقت
  - پروٹین کی ساخت میں کسی ایک امینو ایسڈ کی عدم موجودگی، اضافہ، یا متبادل پروٹین کے بیکار ہونے کا سبب بنتا ہے۔

ایک پروٹین بننے کا امکان

- 200 حصے لیں اور انہیں ایک مخصوص ترتیب میں ترتیب دیں۔
  - 200! ان حصوں کو سیدھ میں لانے کے طریقے = 10**375
  - ایک سیکنڈ میں 1 بلین بار ایک نئی سیدھ آزمائیں۔
  - 20 بلین سال کا وقت فرض کرتے ہوئے، ہمارے پاس 20*10**18 سیکنڈ ہیں۔
  - صحیح سیدھ تلاش کرنے کا امکان عملی طور پر صفر ہے، یعنی 10**356 میں 1
    - 10**50 میں 1 سے کم کسی بھی چیز کو صفر امکان سمجھا جاتا ہے۔
- جانداروں میں 200 سے زیادہ حصے ہوتے ہیں۔
- انسان 60 سے زیادہ ٹریلین خلیات پر مشتمل ہے۔
- پوری کائنات میں صرف 10*80 "لا محدود" ذرات

زندگی کتنی سادہ ہو سکتی ہے؟

- ڈارون کی طرف سے نامعلوم سیل کی ساخت
- سب سے چھوٹا بیکٹیریا
  - 482 جین
  - پروٹین کی 600 اقسام
  - 600,000 DNA بیس جوڑے
  - موقع کی تشکیل کا امکان صفر ہے!

انسانی جینوم

- 3,000,000,000 بنیادی جوڑے

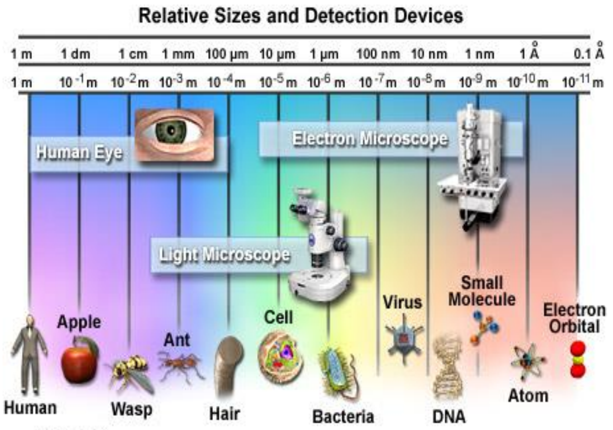

Figure 1

زندگی کی بے ساختہ تشکیل؟

"بے جان مادّے سے زندگی کی خود بخود تشکیل کا امکان ایک سے ایک عدد ہے جس کے بعد 40,000 نوٹس ہیں۔ یہ ڈارون اور پورے نظریہ ارتقاء کو دفن کرنے کے لیے کافی ہے۔ کوئی پرائمری سوپ نہ تھا، نہ اس سیارے پر اور نہ ہی کسی اور پر، اور اگر زندگی کی ابتداء بے ترتیب نہیں تھی، تو یقیناً وہ بامقصد ذہانت کی پیداوار ہوئی ہوں گی۔

Wickramasinghe, professor of applied mathematics and astronomy, UK

6. فوسل ریکارڈ

- نظریہ ارتقاء دو بڑے قیاسات پر مبنی ہے:
  - اتپریورتنوں اور قدرتی انتخاب نے قیاس سے میکانزم فراہم کیا۔
  - فوسل ریکارڈ نے مبینہ طور پر ارتقاء کی "حقیقت" کو ثابت کیا۔
- فوسلز کو ارتقاء کو "ثابت" کرنا چاہیے کیونکہ فوسل ریکارڈ کو طویل عرصے سے ارتقاء کا اہم ثبوت سمجھا جاتا رہا ہے۔
- تخلیق کا نمونہ پیش گوئی کرتا ہے کہ جیواشم کے طور پر محفوظ حیاتیات اسی درجہ بندی کے نظام کے مطابق ہوں گے جو موجودہ دور کے پودوں اور جانوروں پر لاگو ہوتا ہے۔

فوسل پیشین گوئیاں

- ارتقاء کے نمونہ کی پیشن گوئی:
  - بہت سے ابتدائی فارم
  - بہت سی عبوری شکلیں۔
  - موجودہ اقسام اور عبوری شکلوں کے درمیان تصادفی طور پر تقسیم شدہ فرق
  - بنیادی ٹیکونومک زمروں کو تیار ہونا چاہیے تھا۔
- تخلیق نمونہ کی پیشن گوئی:
  - کوئی ابتدائی فارم نہیں۔
  - کوئی عبوری شکلیں نہیں۔
  - اقسام کے درمیان فرق صاف کریں۔
  - موجودہ کے طور پر ایک ہی ٹیکسونومک زمرے

فوسل ریکارڈ کی قیمتیں۔

- ڈارون نے 1859 میں اعتراف کیا:
  - "تو پھر ہر ارضیاتی تشکیل اور ہر سطح اس طرح کے درمیانی روابط سے بھرا کیوں نہیں ہے؟ ارضیات یقینی طور پر ایسی کسی بھی باریک گریجویٹ شدہ نامیاتی زنجیر کو ظاہر نہیں کرتی ہے۔
- پال موڈی نے ایک معیاری درسی کتاب میں لکھا:
  - "جہاں تک ہم ارضیاتی ریکارڈ سے فیصلہ کر سکتے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ بڑی تبدیلیاں عام طور پر اچانک پیدا ہوئی ہیں۔... جیواشم کی شکلیں، درجہ بندی کی بڑی ذیلی تقسیم کے درمیان درمیانی، جیسے آرڈرز اور کلاسز، شاذونادر ہی پائی جاتی ہیں۔"

متوقع عبوری فارم

- ارتقاء پسند کہتے ہیں کہ ہمیں عبوری شکلیں تلاش کرنی چاہئیں:
  - سنگل سیل سے ملٹی سیل مخلوق
  - invertebratetovertebrate
  - مچھلی سے رینگنے والے جانور
  - پرندوں سے رینگنے والا
  - انسان کے لیے بندر جیسا
- آج تک کوئی حقیقی عبوری فوسل فارم دریافت نہیں ہوئے ہیں۔

مکمل طور پر تشکیل شدہ

"اس بات کا امکان سمجھا جاتا ہے کہ کیمبرین سے پہلے یا اس کے دوران تمام جانوروں کی فائل الگ الگ ہو گئی تھی، کیونکہ وہ سب مکمل طور پر بنی ہوئی نظر آتی ہیں، بغیر درمیانے کے ایک فیلم کو دوسرے سے جوڑتے ہیں۔"

Futuyma, Douglas J. 1986. *Evolutionary biology.* 2d ed. Sunderland, MA: Sinauer Associates, Inc. p. 325.

فوسل ریکارڈ کا خلاصہ

- مسنگ لنکس ابھی تک غائب ہیں۔
- مختلف قسم کے "زندہ فوسلز" ملے
- "کیمبرین دھماکے" میں مکمل طور پر بننے والے فوسلز کی اچانک ظاہری شکل
- وہی "قسم" آج بھی نظر آتی ہے۔
- کچھ انواع اب معدوم ہو چکی ہیں۔
- کوئی نئی قسم تیار نہیں ہوئی۔
- تخلیق نمونہ کی حمایت کرتا ہے!

نتائج

- سائنس کے قوانین تخلیقیت سے مطابقت رکھتے ہیں۔
- کائنات میں ذہانت کی نشانیاں
- غیر زندگی سے زندگی کا امکان صفر ہے۔
- مکمل طور پر بنے ہوئے جانوروں کا اچانک ظاہر ہونا
- لاپتہ روابط ابھی تک غائب ہیں۔
- انسان کا ارتقا بندر جیسی مخلوق سے نہیں ہوا۔
- تباہی "جغرافیائی کالم" کی وضاحت کرتی ہے
- ارتقاء کے لیے کوئی قابل اعتبار ثبوت نہیں ہے!
- سائنس تخلیقیت کی حمایت کرتی ہے۔

بائبل کے ماننے والے سائنسدانوں کے ذریعہ قائم کردہ سائنسی مضامین

سائنسدان	نظم وضبط
جوہان کیپلر (1630-1571)	فلکیات
لوئس پاسچر (1895-1822)	بیکٹیریاولوجی
رابرٹ بوئل (1691-1627)	کیمسٹری
چارلس بیبیج (1871-1792)	کمپیوٹر سائنس
آئزک نیوٹن (1727-1642)	حرکیات
کلرک میکسویل (1879-1831)	برقی حرکیات

بائبل پر یقین رکھنے والے سائنسدانوں کے ذریعہ قائم کردہ سائنسی مضامین-2

سائنسدان	نظم وضبط
مائیکل فیراڈے(1867-1791)	برقی مقناطیسی
جان رے(1705-1627)	نیچرل ہسٹری
میتھیو موری(1873-1806)	سمندری سائنس
CarolusLinnaeus(1707-1778)	درجہ بندی
لارڈ کیلون(1907-1824)	تھرموڈینامکس

4. ارتقاء پسندی کو چیلنجز

تخلیق / ارتقاء کی بحث میں خرافات کو ختم کرنا

1. یہ افسانہ کہ نوڈارون کے میکرو ارتقاء کے عقیدے کے نظام کو-جیسا کہ آج کے خود ساختہ "سائنس ماہرین"، مقبول میڈیا، اکیڈمی، اور بعض سرکاری ایجنسیوں کے ذریعہ بہت زیادہ مقبول ہوا ہے- تجرباتی سائنس کے اعداد و شمار میں "زبردست" یا یہاں تک کہ محض غیر واضح حمایت حا بتداء کرتا ہے۔
2. یہ افسانہ کہ متبادل—بائبل کی تخلیق—کسی نہ کسی طرح ایک ہی ڈیٹا میں کوئی زبردستی، تائیدی حمایت تلاش کرنے میں ناکام رہتی ہے۔

Source: www.trueorigin.org

IDEA
Intelligent Design and Evolution Awareness Center

Evolutionary Theory in a Nutshell

How Evoluton Works:

1. Random chance mutations cause changes, or variation, in a population of organisms.
2. These different organisms then compete to survive and reproduce.
3. Those which are best able to survive and reproduce do so, and tend to leave the most offspring. This is called "natural selection."
4. Over time, if some organisms survive and reproduce more than others, a species will "evolve."

Evolution claims:

- All organisms are related through "common ancestry."
- All organisms arose through the process of mutation and natural selection.
- All organisms arose and persist because of the random chance processes of nature.

The story of evolution:

Origin of the Universe → Origin of Earth → Pre-Biotic Synthesis ("primordial soup")

Bacteria ← First Cells ← DNA / Protein World ← RNA World

Primitive Animals → Fish → Amphibians → Reptiles* → Mammals

Humans ← Hominids ← Early Apes ← Monkeys ← Lower Primates

*Evolutionary theory says some reptiles also turned into birds.

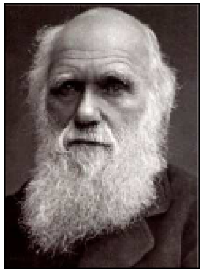

The British naturalist, Charles Darwin, first proposed his theory of evolution in 1859 in *The Origin of Species*. (Picture from http://www.eeb.lsa.umich.edu/images/darwin.jpg)

Copyright © 2004, IDEA Center. All Rights Reserved. Permission Granted to Reproduce for Non-Profit Educational Purposes.
www.ideacenter.org

ارتقاء کے لیے چیلنجز

1. ارتقاء کا کبھی مشاہدہ نہیں کیا گیا۔
2. ارتقاء تھرموڈینامکس کے دوسرے قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے۔
3. کوئی قابل اعتبار عبوری فوسلز نہیں ہیں۔
4. زندگی بے ترتیب موقع سے غیر زندگی سے پیدا نہیں ہوئی۔
5. ارتقاء صرف ایک نظریہ ہے - یہ ثابت نہیں ہوا ہے۔

1. میکرو ارتقاء کا مشاہدہ نہیں کیا گیا۔

- میکرو ارتقاء کیا ہے؟
  - مالیکیول سے انسان
  - عام نزول
  - اتپریورتنوں اور قدرتی انتخاب کے ذریعے نئ "اعلی درجے کی" خصوصیات کا ظہور
  - جینیاتی معلومات میں اضافے کے ساتھ سادہ سے پیچیدہ جاندار
- میکرو ارتقاء کا مشاہدہ نہیں کیا گیا ہے، اور نہیں کیا جا رہا ہے۔
- "گوٹویو" (میکرو) ارتقاء کے لیے معلومات میں اضافے کی ضرورت ہے۔

مائیکروایوولوشن IS کا مشاہدہ کیا گیا۔

- مائکروارتقاء کیا ہے؟
  - جینیاتي تغیر، مثال کے طور پر موجودہ جینیاتی کوڈ کے دوبارہ امتزاج کے ذریعے موجودہ / ممکنہ جینیاتی خصلتوں کی ظاہری شکل
  - آبادی کے موجودہ تالاب میں پہلے سے موجود جینیاتی صلاحیت سے پیدا ہونے والی انکولی تغیرات
- مائیکروارتقاء کی مثالیں:
  - ڈارون کے فنچز
  - مرچ والے کیڑے میں صنعتی میلانزم
  - کیڑے مار ادویات کے خلاف مزاحمت پیدا کر رہے ہیں۔
- تمام مشاہدہ شدہ تبدیلیوں میں جینیاتی معلومات کو چھانٹنا اور ضائع کرنا شامل ہے۔

@ Dr. Heinz Lycklama

ڈوبزہانسکی کی فروٹ فلائیز

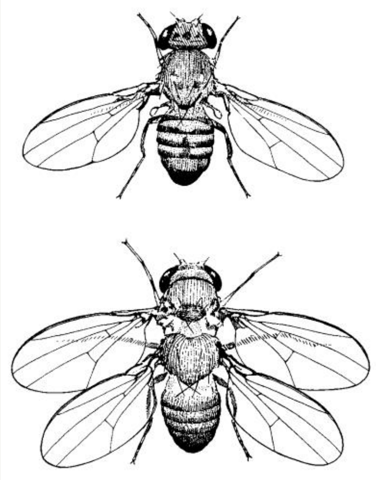

- لیبارٹری میں فروٹ فلائی کا تجربہ
  - پھلوں کی مکھیوں کی تابکاری سے متاثرہ تغیر
  - جان بوجھ کر کارروائی شامل ہے، قدرتی نہیں
- نتائج
  - پھل مکھیاں اضافی پروں کے ساتھ، بغیر پروں، بڑے پروں، چھوٹے پروں کے ساتھ
  - تبدیلیاں بقا کے لیے نقصان دہ ہیں۔
  - دیگر پھلوں کی مکھیوں پر کوئی فائدہ نہیں۔
  - پھر بھی پھل مکھیاں!
- سادہ سے پیچیدہ تک کوئی ترقی پسند فائدہ مند تبدیلیاں نہیں۔
- جینیاتی معلومات کی مقدار / معیار میں کوئی اضافہ نہیں۔

لیون کا اقتباس (ارتقاء پسند)

"شکاگو کانفرنس کا مرکزی سوال یہ تھا کہ کیا مائیکرو ارتقاء کے بنیادی میکانزم کو میکرو ویوولوشن کے مظاہر کی وضاحت کے لیے بڑھایا جا سکتا ہے۔ متی نگ میں کچھ لوگوں کے عہدوں پر تشدد کرنے کے خطرے پر، جواب واضح نہیں کے طور پر دیا جا سکتا ہے۔"

راجر لیون کے ذریعہ رپورٹ کیا گیا، "آگ کے نیچے ارتقائی نظریہ،" سائنس، والیم۔ 210 (4472)، 21 نومبر 1980، صفحہ۔ 883]

2. ارتقاء اور تھرموڈینامکس کا دوسرا قانون

- تھرموڈینامکس کا دوسرا قانون
  - بڑھتی ہوئی اینٹروپی (غیر دستیاب توانائی)
  - آرڈر->خرابی (نظام خود پر چھوڑ دیا گیا)
- ارتقاء کی ضرورت ہے۔
  - خرابی->آرڈر
  - سادہ->پیچیدہ
- ہم فطرت میں کیا مشاہدہ کرتے ہیں؟
  - آرڈر->خرابی (خرابی)
  - وقت کے ساتھ کم دستیاب توانائی
  - وقت کے ساتھ بے ترتیب پن میں اضافہ

اضحاق عاصموف کا اقتباس

"اس کے بعد دوسرا قانون بیان کرنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ: 'کائنات مسلسل مزید بے ترتیب ہو رہی ہے!' اس طرح دیکھا جائے تو، ہم دوسرے قانون کو اپنے بارے میں دیکھ سکتے ہیں۔ ہمیں ایک کمرے کو سیدھا کرنے کے لیے بہت محنت کرنی پڑتی ہے، لیکن اپنے آپ کو چھوڑ کر یہ بہت جلد اور بہت آسانی سے دوبارہ گڑبڑ ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر ہم کبھی بھی اس میں داخل نہ ہوں تو وہ خاک آلود ہو جاتا ہے۔ گھروں، مشینری اور ہمارے جسموں کو کامل ترتیب میں برقرار رکھنا کتنا مشکل ہے: انہیں خراب ہونے دینا کتنا آسان ہے۔ درحقیقت، ہمیں بس کچھ نہیں کرنا ہے، اور سب کچھ بگڑ جاتا ہے، ٹوٹ جاتا ہے، ٹوٹ جاتا ہے، ختم ہو جاتا ہے، سب کچھ خود بخود -اور یہی دوسرا قانون ہے۔"

اضحاق عاصموف، سمتھسونین انسٹی ٹیوٹ جرنل، جون 1970، صفحہ 6]

اوپن بمقابلہ بند نظام

- ارتقاء پسند بحث کرتے ہیں۔
  - دوسرا قانون صرف بند نظام پر لاگو ہوتا ہے۔
  - زندہ نظام مستثنیات ہیں کیونکہ وہ کھلے نظام کی نمائندگی کرتے ہیں۔
  - شمسی توانائی کو زمین میں شامل کیا جاتا ہے۔
- لیکن دوسرا قانون پوری کائنات پر لاگو ہوتا ہے۔
  - اینٹروپی بڑھ رہی ہے۔
  - کائنات میں چیزیں کم منظم، کم پیچیدہ، زیادہ بے ترتیب ہو جاتی ہیں۔
  - خام شمسی توانائی اینٹروپی کو بڑھاتی ہے، جیسے گرمی

ڈاکٹر جان راس کا اقتباس

"... تھرموڈینامکس کے دوسرے قانون کی کوئی معلوم خلاف ورزی نہیں ہے۔ عام طور پر دوسرا قانون الگ تھلگ نظاموں کے لیے بیان کیا جاتا ہے، لیکن دوسرا قانون کھلے نظاموں پر بھی یکساں طور پر لاگو ہوتا ہے... کسی نہ کسی طرح توازن کے مظاہر سے دور کے شعبے سے یہ تصور وابستہ ہے کہ تھرموڈینامکس کا دوسرا قانون ایسے نظاموں کے لیے ناکام ہو جاتا ہے۔ یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ یہ خرابی خود کو برقرار نہ رکھے۔"

[ڈاکٹر جان راس، ہارورڈ سائنسدان (ارتقاء پسند)، کیمیکل اینڈ انجینئرنگ نیوز، والیم۔ 58، جولائی 7، 1980، صفحہ۔ 40]

"اوپن" + "انرجی" شامل کریں

- زندہ مادے میں منظم پیچیدگی میں ظاہری اضافے کے لیے صرف ایک کھلے نظام اور دستیاب توانائی کی فراہمی کی ضرورت ہے:
  - منظم پیچیدگی میں براہ راست ترقی کے لیے ایک "پروگرام" (معلومات)
  - آنے والی توانائی کو ذخیرہ کرنے اور تبدیل کرنے کا ایک طریقہ کار
- مثالیں:
  - پودوں کی فتو سنتھیسز، سورج کی توانائی --> پروٹین
  - بیج --> پودا
  - جانوروں کی متی ابولزم، توانائی --> غذا کی تشکیل

نظام زندگی اور دوسرا قانون

- نظام زندگی کا ایک "پروگرام" ہوتا ہے
  - جاندار کے ڈی این اے میں حیاتیات کی تعمیر کے عمل کو براہ راست کرنے کے لیے کوڈ (DNA، معلومات) ہوتا ہے۔
  - عمل حیاتیات کی پوری زندگی میں قدرتی عمل سے زیادہ تیزی سے جاری رہتا ہے (دوسرے قانون کے ذریعے) اسے توڑ سکتا ہے۔
- زندہ نظاموں میں "اسٹوریج / تبادلہ" ہوتا ہے
  - آنے والی توانائی کو تبدیل کرنے اور ذخیرہ کرنے کے لیے بلٹ ان میکانزم
  - فوٹو سنتھیس سورج کی توانائی کو قابل استعمال / ذخیرہ کرنے کے قابل شکلوں میں تبدیل کرتا ہے، ای۔جی پروٹین
  - جانور متی ابولزم کو اپنی خوراک میں حیاتیات سے ذخیرہ شدہ، قابل استعمال، توانائی کو تبدیل کرنے اور استعمال کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں

3. کوئی عبوری فوسلز نہیں۔

- کسی قابل اعتبار "بندر جیسا انسان" فوسل کی شناخت نہیں ہوئی۔
- ٹرانزیشن کے لیے تجرباتی ثبوت کی کمی
  - آرکیوپٹریکس ایک پرندہ تھا، رینگنے والے جانور اور پرندے کے درمیان عبوری فوسل نہیں تھا۔
  - وہیل کا "ارتقاء" ختم ہو گیا۔
  - گھوڑا "ارتقاء ختم ہو گیا۔
- "الٹی "فوسل آرڈرز
- "زندہ فوسلز"، جیسے coelaca نیا عہد نامہ h مچھلی
- پولیسٹریٹ فوسلز
- "کیمبرین دھماکہ "

@ Dr. Heinz Lycklama

"ہومینیڈ"فوسلز

- نینڈرتھل انسان-ہوموسیپینز کے طور پر قبول کیا گیا۔
- جاوامین-مصنوعی تعمیر
- PiltdownMan-ایک دھوکہ ثابت ہوا۔
- نیبراسکامین-ایک معدوم سور
- Ramapithecus-ایک اور نگوٹان
- لوسی-یقین کرنے والی مخلوق

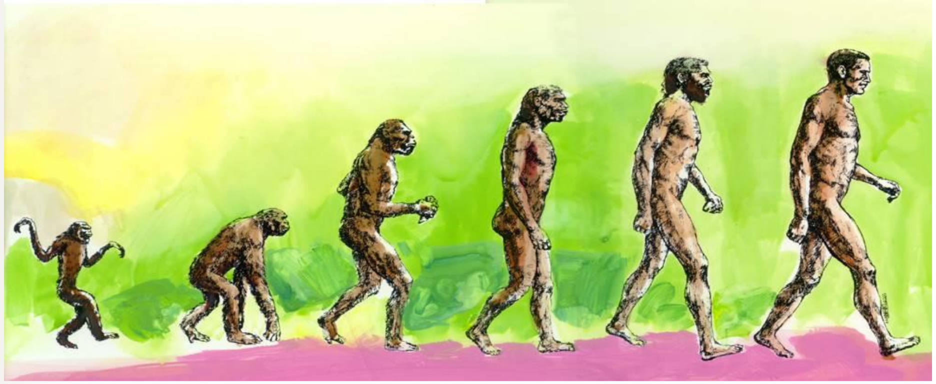

NO credible
“ape-like ->human”
fossil found!

لارڈز کرمین کی آوازیں آتی ہیں

- "مثال کے طور پر، کوئی بھی سائنس دان اس تجویز سے منطقی طور پر اختلاف نہیں کر سکتا کہ انسان، الٰہی تخلیق کے کسی عمل میں ملوث ہوئے بغیر، بہت ہی کم وقت میں کسی بندر نما مخلوق سے ارتقاء پذیر ہوا – ارضیاتی لحاظ سے بات کریں – بغیر کوئی فوسل نشان چھوڑے تبدیلی کے مراحل سے۔"

Zuckerman, Solly. 1971. *Beyond the ivory tower*. The froنیاعہدنامہ**iers of public and private science. New York: Taplinger Publishing Company. p. 64.**

انسان کو بندر کی طرح؟

- لائل واٹسن کے لکھے ہوئے ایک سائنس ڈائجسٹ مضمون میں، وہ کہتا ہے کہ:
  - "ہمارے خاندانی درخت کو سجانے والے فوسلز اتنے نایاب ہیں کہ نمونوں سے زیادہ سائنس دان اب بھی موجود ہیں۔ قابل ذکر حقیقت یہ ہے کہ انسانی ارتقاء کے لیے ہمارے پاس موجود تمام جسمانی ثبوت اب بھی ایک ہی تابوت کے اندر رکھے جا سکتے ہیں۔
- ڈیوڈ پیلبیم اور سٹیون گولڈ (دو ارتقاء پسند) رپورٹ کرتے ہیں کہ:
  - "بد قسمتی سے، پونگڈز (بندروں) کا فوسل ریکارڈ موجود نہیں ہے، جس سے پوری کہانی میں ایک واضح کمی ہے۔"

راؤپ سے اقتباس [ارتقاء پسند]

"ارتقاء کا ریکارڈ اب بھی حیرت انگیز طور پر متزلزل ہے اور ستم ظریفی یہ ہے کہ ہمارے پاس ڈارون کے زمانے کے مقابلے میں ارتقائی تبدیلی کی مثالیں بھی کم ہیں۔ اس سے میرا مطلب یہ ہے کہ فوسل ریکارڈ میں ڈارون کی تبدیلی کے کچھ کلاسک واقعات، جیسے کہ شمالی امریکہ میں گھوڑے کا ارتقاء، کو مزید تفصیلی معلومات کے نتیجے میں رد یا تبدیل کرنا پڑا۔ سادہ ترقی جب نسبتاً کم ڈیٹا دستیاب تھا اب بہت زیادہ پیچیدہ معلوم ہوتا ہے..."

[راؤپ، ڈیوڈ ایم. (ارتقاء پسند)، "ڈارون اور پیلو نٹولوجی کے درمیان تنازعات،" بلیٹن، فیلڈ میوزیم آف نیچرل ہسٹری، والیم۔50 (جنوری 1979)، صفحہ 25۔]

سمپسن سے اقتباس [ارتقاء پسند]

"...ہر ماہر حیاتیات جانتا ہے کہ زیادہ تر نئی نسلیں، نسلیں، اور خاندان، اور یہ کہ خاندان کی سطح سے اوپر کے تقریباً تمام زمرے اچانک ریکارڈ میں ظاہر ہوتے ہیں اور معلوم، بتدریج، مکمل طور پر مسلسل عبوری سلسلے کی طرف لے کر نہیں جاتے ہیں۔"

[جارج گیلورڈ سمپسن (ارتقاء پسند)، دی میجر فیچرز آف ایوولوشن، نیویارک، کولمبیا یونیورسٹی پریس، 1953ص۔ 360۔]

مغرب سے اقتباس [ارتقاء پسند]

"زیادہ تر سائنسدانوں کے لکھنے کے برعکس، فوسل ریکارڈ ڈارون کے نظریہ ارتقا کی حمایت نہیں کرتا ہے کیونکہ یہی نظریہ ہے (کئی ہیں) جسے ہم فوسل ریکارڈ کی تشریح کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ایسا کرنے سے، ہم سرکلر استدلال کے مجرم ہیں اگر ہم پھر کہتے ہیں کہ فوسل ریکارڈ اس نظریہ کی حمایت کرتا ہے۔

[رونالڈ آر ویسٹ (ارتقاء پسند)، "پیالیونٹولوجی اور یونیفارمتی رینسم۔" کمپاس، والیوم .45 (مئی 1968)، صفحہ۔ 216۔]

ارتقاء: فوسلز پھر بھی نہیں کہتے!

" پچھلے ابواب میں، ہم نے عبوری شکلوں کو تلاش کرنے میں ناکامی کی مثال کے بعد مثال کا حوالہ دیا ہے جہاں ارتقائی نظریہ پیشین گوئی کرتا ہے کہ ایسی شکلیں پائی جانی چاہئیں۔... اس کتاب میں جو مثالیں دی گئی ہیں وہ کسی بھی طرح مستثنیٰ نہیں ہیں، لیکن یہ واضح کرنے کے لیے کام کرتی ہیں کہ فوسل ریکارڈ کی خصوصیت کیا ہے۔

[DuaneT.Gish(Creationist),*Evolution: TheFossilsStillSayNO!*,page333.]

مکمل طور پر تشکیل شدہ

"اس بات کا امکان سمجھا جاتا ہے کہ کیمبرین سے پہلے یا اس کے دوران تمام جانوروں کی فائل الگ الگ ہو گئی تھی، کیونکہ وہ سب مکمل طور پر بنتے دکھائی دیتے ہیں، بغیر درمیانے کے ایک فیلم کو دوسرے سے جوڑتے ہیں۔"

Futuyma, Douglas J. 1986. *Evolutionary biology.* 2d ed. Sunderland, MA: Sinauer Associates, Inc. p. 325.

4. زندگی بے ترتیب چانس سے غیر زندگی سے پیدا نہیں ہوئی۔

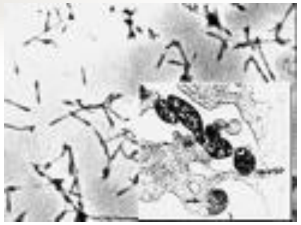

- بے ساختہ نسل (کیمیائی ارتقاء) کا کبھی مشاہدہ نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی اسے ممکن دکھایا گیا ہے۔
  - ریڈی 1688 میں، سپلانزانی 1780 میں
  - 1860 میں پاسچر، 1858 میں ویرچو
- بایوجنسیس کے قانون کو کبھی غلط نہیں کیا گیا۔
- غیر پیچیدہ زندگی کی شکل ناممکن ہے۔
  - مائکوپلاسما، سب سے آسان خود کو دوبارہ پیدا کرنے والا جاندار ہے، جس میں 580,000 'حروف' (بیس جوڑے) کے ساتھ 482 جین ہوتے ہیں۔
  - ایک زیادہ پیچیدہ حیاتیات کو طفیلی بنانے کی ضرورت ہے۔
  - جینیاتی معلومات کے ضائع ہونے کے نتیجے میں پرجیویت پیدا ہوئی۔

@ Dr. Heinz Lycklama

زندگی کی ابتداء

"زندگی کی ابتدا پر تحقیق اس لحاظ سے منفرد معلوم ہوتی ہے کہ اس نتیجے کو پہلے ہی مستند طور پر قبول کر لیا گیا ہے.... کیا کرنا باقی ہے وہ منظر نامے تلاش کرنا ہے جو ان تفصیلی میکانزم اور عمل کو بیان کرتے ہیں جن کے ذریعے یہ ہوا ہے۔ کسی کو یہ نتیجہ اخذ کرنا چاہیے کہ، قائم شدہ اور موجودہ حکمت کے بر خلاف، زمین پر زندگی کی پیدائش کو اتفاقیہ اور قدرتی اسباب سے بیان کرنے والا ایک منظر نامہ جسے حقیقت کی بنیاد پر قبول کیا جا سکتا ہے نہ کہ عقیدے کی بنیاد پر ابھی تک لکھا نہیں گیا ہے۔"

Yockey,H.P.,Acalculationoftheprobabilityofspoنیا عہد نامہaneousbiogenesisbyinformation theory,JournalofTheoreticalBiology67:377−398,1977.

تغیرات اور معلومات

"ناٹ بائی چانس"،ڈاکٹر لی سپیٹنر

"لیکن میں نے لائف سائنسز لٹریچر میں جتنا بھی مطالعہ کیا ہے، میں نے کبھی بھی کوئی ایسا تغیر نہیں پایا جس میں معلومات کا اضافہ ہوا ہو...مالیکیولر لیول پر مطالعہ کیے جانے والے تمام پوائنٹ میوٹیشنز جینیاتی معلومات کو کم کرنے کے لیے نکلتے ہیں نہ کہ بڑھتے ہیں۔ یہ."

- بے ترتیب (موقع) اتپریورتن اور قدرتی انتخاب متضاد ہیں!

ایک خود کو نقل کرنے والا جاندار؟

"پری بائیوٹک سوپ حا بتداء کرنا آسان ہے۔ ہمیں اس کے بعد یہ بتانا ہو گا کہ کس طرح نامیاتی مالیکیولز کا ایک پری بائیوٹک سوپ، بشمول امینو ایسڈ اور نیوکلیوٹائڈس کے نامیاتی اجزاء خود کو نقل کرنے والے جاندار میں کیسے تیار ہوئے۔ اگرچہ کچھ شواہد حا بتداء کیے گئے ہیں، مجھے یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ اس ارتقائی عمل کی تشکیل نو کی کوششیں انتہائی عارضی ہیں۔

[Dr.LeslieOrgel(evolutionistbiochemistattheSalk Institute,California),"Darwinismattheverybeginning oflife,"*NewScie* *ist*,15April1982,p.150] *نیا عہد نامہ*

زندگی کی بے ساختہ تشکیل؟

"بے جان مادّے سے زندگی کی خود بخود تشکیل کا امکان ایک سے ایک عدد ہے جس کے بعد 40,000 نوٹس ہیں۔ یہ ڈارون اور پورے نظریہ ارتقاء کو دفن کرنے کے لیے کافی ہے۔ کوئی پرائمری سوپ نہ تھا، نہ اس سیارے پر اور نہ ہی کسی اور پر، اور اگر زندگی کی ابتداء بے ترتیب نہیں تھی، تو یقیناً وہ با مقصد ذہانت کی پیداوار ہوئی ہوں گی۔

Wickramasinghe, professor of applied mathematics and astronomy, UK

5. ارتقاء صرف ایک نظریہ ہے۔ یہ ثابت نہیں ہوا۔

- زیادہ تر ارتقاء پسندوں کے نزدیک "ارتقاء" کا عمومی حیاتیاتی مفہوم یہ ہے:
- "ایک مسلسل فطری، میکانکی عمل جس کے ذریعے تمام جاندار چیزیں ایک زندہ ماخذ سے پیدا ہوئیں جو خود ایک غیر جاندار، بے جان دنیا سے اسی طرح کے عمل سے پیدا ہوتی ہیں۔"
- ایک نظریہ کا مطلب ہے:
  - خود مستقل مزاجی
  - مشاہدات کے ساتھ معاہدہ
  - افادیت

ارتقاء پسندی خود مستقل نہیں ہے۔

- وقت کی ضرورت کے لحاظ سے متعدد "تعریفات" کی ضرورت کے ذریعے
- تھرموڈینامکس، فائیلوجنی، مجوزہ میکانزم، اور مختلف ذیلی نظریات وغیرہ سے منسلک متنوع، اور متضاد کیمپوں میں۔

ارتقاء پسندی مشاہدات سے متفق نہیں ہے۔

- فوسل ریکارڈ
- ارضیات
- جینیات
- سالماتی حیاتیات
- تھرموڈینامکس
- ڈیٹنگ کے مختلف طریقے-ریڈیو میٹرک اور ارضیاتی / جیوفزیکل
- امکانی ریاضی

@ Dr. Heinz Lycklama

ارتقاء پسندی کارآمد ثابت نہیں ہوئی۔

- سائنسی علم یا ٹیکنالوجی میں کوئی نئی پیشرفت نہیں، یعنی سائنس کو ارتقاء پر یقین کی ضرورت نہیں ہے۔
- طب میں کوئی پیشرفت نہیں (کچھ معاملات میں جھوٹے دعووں کی وجہ سے روکا جاتا ہے [اب چھوڑ دیا گیا ہے] دوبارہ: "وسٹیگل" اعضاء)
- ارتقاء پر مبنی سماجی "سائنسز" کے ذریعے معاشرے میں کوئی مثبت شراکت نہیں، جیسے نسل پرستی، نازی ازم، کمیونزم، دیگر سماجی / نظریاتی برائیوں کا جواز

ارتقاء پسندی مطلوب پایا

- رتقاء کا کبھی مشاہدہ نہیں کیا گیا۔
- ارتقاء تھرموڈینامکس کے دوسرے قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے۔
- کوئی قابل اعتبار عبوری فوسلز نہیں ہیں۔
- زندگی اتفاق سے غیر زندگی سے پیدا نہیں ہو سکتی
- اارتقاء صرف ایک (غیر ثابت شدہ) نظریہ ہے۔

ارتقاء ثابت نہیں کیا جا سکتا!

- یہ پیمائش کے قابل ہونے کے لیے بہت آہستہ چلتا ہے (اگر یہ ہو رہا ہے)
- اس کی پیمائش کے لیے سائنسی طریقہ استعمال نہیں کیا جا سکتا
- حیاتیات میں چھوٹے تغیرات، جو آج مشاہدہ کیے گئے ہیں، متعلقہ نہیں ہیں (تخلیق اور ارتقاء کے درمیان فرق کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا)

سویڈن کی لنڈ یونیورسٹی میں بوٹینیکل انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ہیربرٹ نیلسن نے کہا کہ "40 سال سے زائد عرصے سے جاری تجربے کے ذریعے ارتقاء کو ظاہر کرنے کی میری کوشش مکمل طور پر ناکام ہو گئی ہے۔ ارتقاء کا خیال خالص عقیدے پر منحصر ہے۔ (Sy نیا عہد نامہ hetischeArtbildung، 1953)۔

برطانوی ارتقاء پسند کولن پیٹرسن نے نوٹ کیا: "کسی نے بھی قدرتی انتخاب کے طریقہ کار سے کوئی نسل پیدا نہیں کی۔ کوئی بھی اس کے قریب نہیں پہنچا ہے اور نیوڈارونزم میں زیادہ تر موجودہ دلیل اسی سوال کے بارے میں ہے۔"

5. کیا اس سے فرق پڑتا ہے کہ ہم تخلیق کے بارے میں کیا مانتے ہیں؟

اسٹیج ترتیب دینا

- ملحد / ارتقاء پسند کہتے ہیں کہ "ارتقاء ایک حقیقت ہے، نظریہ نہیں۔"
- ملحدین کا کہنا ہے کہ انسان ایک بے مقصد اور فطری عمل کا نتیجہ ہے (اس کو ذہن میں رکھے بغیر)۔
- ملحد کہتے ہیں کہ سائنس علم کا بنیادی ذریعہ ہے۔
- ارتقاء کی برائیاں خدا کو خالق کے طور پر مسترد کرنے کا نتیجہ ہے۔

ڈاکنز سے اقتباس

(British evolutionist)

- رچرڈ ڈاکنز: "یہ کہنا بالکل محفوظ ہے کہ اگر آپ کسی ایسے شخص سے ملتے ہیں جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ ارتقاء پر یقین نہیں رکھتا ہے، تو وہ شخص جاہل، احمق یا پاگل ہے (یا بدکار، لیکن میں اس پر غور نہیں کروں گا)۔"

ارتقاء کا اثر

- "ایک شخص کی ابتداء کا فلسفہ ناگزیر طور پر اس بات کا تعین کرے گا کہ وہ اپنی تقدیر کے بارے میں کیا یقین رکھتا ہے، اور یہاں تک کہ وہ اس وقت اپنی زندگی اور اعمال کے معنی اور مقصد کے بارے میں کیا یقین رکھتا ہے..." ہنری مورس
- "ارتقاء انسان کی سوچ کے ہر پہلو پر اثرانداز ہوتا ہے: اس کا فلسفہ، اس کی مابعدالطبیعیات، اس کی اخلاقیات..." ارنسٹ مائر
- "ارتقائی نظریہ کو ہمارے تعلیمی نظام کے مرکز کے طور پر رکھا گیا ہے، اور اس کے ارد گرد وسیع دیواریں کھڑی کی گئی ہیں تاکہ اسے غیر ضروری غلط استعمال سے بچایا جا سکے۔" جیریمی رفکن

ارتقاء نے ہم پر کیا اثر ڈالا ہے؟

- اہم متاثر کن:
  - چارلس ڈارون، ہربرٹ اسپینسر، سگمنڈ فرائیڈ
  - کارل مرقس س، ایڈولف ہٹلر، ولادیمیر لینن
  - فریڈرک نیٹشے، ارنسٹ ہیکل
  - جان ڈیوی، جین پال سارتر
- ہمارے معاشرے پر اس کا اثر وسیع ہے۔
  - سائنس، تعلیم، سیاست، مذہب، ثقافت
- سیکولر ہیومنزم ارتقاء کے فلسفے کا براہ راست نتیجہ ہے۔
- ارتقاء کے فلسفے نے ہمارے معاشرے میں بہت سی جدید برائیوں کو جنم دیا ہے۔

ارتقاء فاؤنڈیشن میں ہے۔

"ارتقاء کمیونزم، فاشزم، فرائیڈین ازم، سوشل ڈارونزم، طرز عمل، کنسی ازم، مادیت، الحاد، اور مذہبی دنیا میں
جدیدیت اور نو آرتھوڈوکس کی بنیاد پر ہے"

-ہینری مورس 1963، جینیسس فلڈ صفحہ 24۔

ارتقاء کا اثر

- ارتقاء کے بارے میں کسی کا نظریہ اہمیت رکھتا ہے، جیسا کہ پچھلے 150 سالوں سے ظاہر ہے۔
- ارتقاء ایک حیاتیاتی یا ارضیاتی مفروضے سے زیادہ ہے۔
  - ارتقاء ایک عالمی نقطہ نظر ہے!
- ایک شخص کی ابتداء کا فلسفہ لامحالہ طے کرے گا:
  - اپنی تقدیر کے بارے میں اس کے عقائد
  - اس کی زندگی کے معنی اور مقصد سے متعلق اس کے عقائد
  - موجودہ دنیا میں اس کے اعمال

@ Dr. Heinz Lycklama

ارتقاء کا اثر-2

- ہماری زندگی کے ہر شعبے پر ارتقاء مسلط ہے۔
  - چرچ، نظریاتی ارتقا، ثقافت
  - اخلاقی، سماجی، ذہنی طور پر
- ارتقاء انسان کے لیے خدا کے لیے اپنی ذمہ داری سے بچنے کا ایک "ظاہر" راستہ فراہم کرتا ہے۔
  - کوئی جج نہیں جس کے سامنے ہم سب کو پیش ہونا چاہیے۔
  - انسان صرف اپنی ذات کا ذمہ دار ہے۔
  - جو کچھ بھی ارتقاء میں مدد کرتا ہے وہ معاشرے کی مدد کرتا ہے۔

ارتقائی فکر کے مضمرات

- انسانی زندگی کو سستا کرنا
  - اسقاط حمل، Euthanasia
- جانوروں کی زندگی کی غیر ضروری بلندی۔
  - جانوروں کو انسانی حقوق ملنے چاہئیں
- حد سے زیادہ پرشوع ماحولیات کی تحریک
- رشتہ دارانہ سوچ
- بائبل کے تصورات پر مبنی قانون سے ہٹ کر مقبول مرضی کی طرف تحریک
- "تبدیلی" معمول ہے۔

اسقاط حمل اور ارتقاء

- رحم میں ایمبریو "ارتقاء کے مراحل" سے گزرتا ہے - جسے ارنسٹ ہیکل کے ذریعہ "ایمبریونک ریپیٹلیشن" کہا جاتا ہے،
- اسقاط حمل سے گزرنے والی خواتین کو بتایا جاتا ہے کہ جنین صرف ارتقاء کے ابتدائی مراحل میں ہے (مچھلی یا جانور)
- دیر سے اسقاط حمل --> شیر خوار قتل --> یوتھناسیا؟

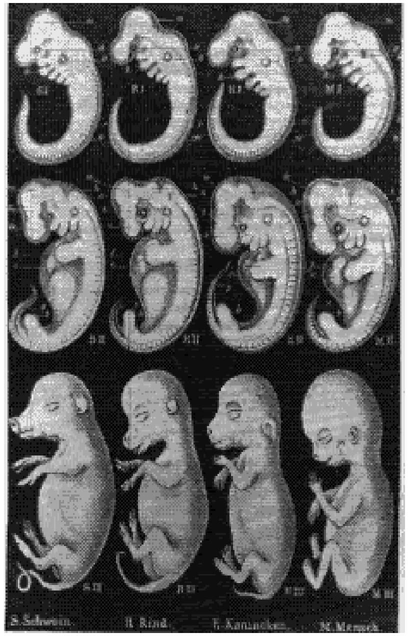

نتائج

- یسوع ہمارا خالق اور نجات دہندہ ہے۔
- تخلیق بائبل کی ایک لازمی سچائی ہے۔
- آپ بائبل پر خدا کے کلام کے طور پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔
- ارتقاء ایک ثابت شدہ حقیقت نہیں ہے۔
- سائنس تخلیق کی حمایت کرتی ہے۔
- اس سے فرق پڑتا ہے کہ آپ کیا مانتے ہیں۔
- اپنے عقیدے کا دفاع کرنا سیکھیں–1 پطرس 3:15.
- دھوکہ نہ کھائیں–کلسیوں 2:8

کلسیوں 2:8 "اس بات کا خیال رکھیں کہ کوئی بھی آپ کو فلسفہ اور خالی فریب کے ذریعے اسیر نہ کرے، مردوں کی روایت کے مطابق، دنیا کے ابتدائی اصولوں کے مطابق، نہ کہ مسیح کے مطابق۔"

@ Dr. Heinz Lycklama

آپ کس فاؤنڈیشن پر بھروسہ اور تعمیر کریں گے؟

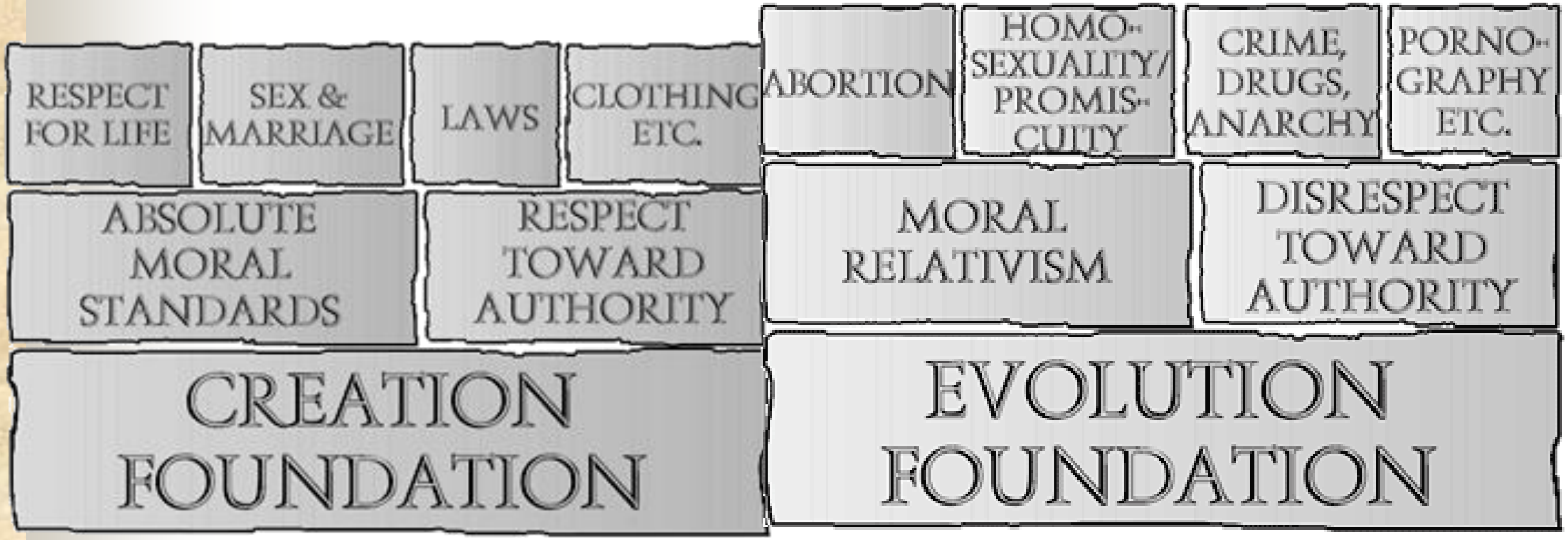

مزید معلومات

- انسٹی ٹیوٹ فار کریشن ریسرچ ICR-
  - icr.org
  - تخلیق پر اعمال اور حقائق کے مضامی
- پیدائش میں جوابات
  - answersingenesis.org
  - کتابیں، سیمینار، تخلیق پر مضامین
- تخلیق ریسرچ سوسائٹی
  - creationresearch.org
  - ہم مرتبہ نظرثانی شدہ تخلیقی مضامین کی اشاعت
- ڈاکٹر ہینز لائکلاما کے لیکچرز
  - HeinzLycklama.com/creation&HeinzLycklama.com/معذرت خواہانہ
- حقیقی ابتداء آرکائیو
  - trueorigin.org
  - ارتقاء کے افسانے کو بے نقاب کرنا

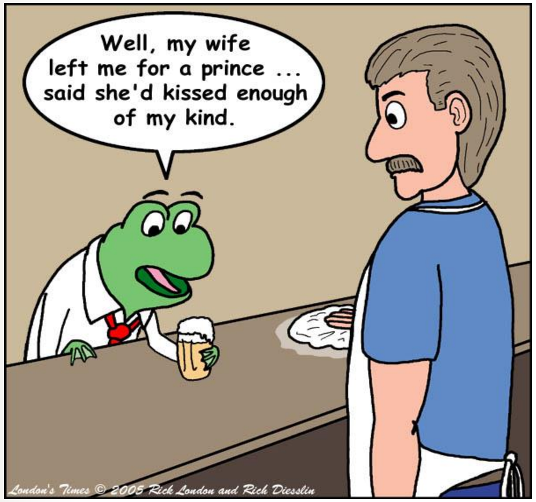

آپ کی توجہ کا شکریہ!

Dr. Heinz Lycklama
heinz@osta.com
HeinzLycklama.com/creation
HeinzLycklama.com/معذرت خواہانہ

تخلیق کی تنظیمیں

- ICR- انسٹی ٹیوٹ فار کریشن ریسرچ
  - www.icr.org
  - ہنری مورس (بانی) کی کتابیں، جیسے
    - پیدائش کا سیلاب
    - پیدائش کا ریکارڈ
    - جدید تخلیق کی تثلیث
  - تخلیق پر اعمال اور حقائق کے مضامین
- پیدائش میں جوابات
  - www.answersingenesis.org
  - کین ہیم نے قائم کیا۔
  - کتابیں، سیمینار، تخلیق پر مضامین

تخلیق کی تنظیمیں-2

- تخلیق ثبوت میوزیم
  - www.createvidence.org
  - ڈایناسور اور انسانی ٹریک
- تخلیقی لمحات
  - www.creationmomeنیاعہدنامہs.com
  - ریڈیو کے مقامات
- تخلیق ریسرچ سوسائٹی
  - www.creationresearch.org
  - ہم مرتبہ نظر ثانی شدہ تخلیقی مضامین کی اشاعت

تخلیقی تنظیمیں-3

- مرکز برائے سائنسی تخلیق
  - www.creationscience.com
  - والٹ براؤن کی کتاب "شروع میں" پی ایچ ڈی
- تخلیق سائنس انجیلی بشارت
  - www.drdino.com
  - ویڈیوز، سیمینار
- ڈسکوری انسٹی ٹیوٹ
  - www.discovery.org
  - ذہین ڈیزائن "تھنک ٹینک"

اہم کتب

- دی جینیسس ریکارڈ، ڈاکٹر ہنری مورس
- دی جینیسس فلڈ، ڈاکٹر جان وِٹکمب اور ڈاکٹر ہنری مورس
- ارتقاء کا خاتمہ، سکاٹ ہیوس
- جھوٹ: ارتقاء، کین ہیم
- ارتقاء کی تردید، ڈاکٹر جوناتھن سرفاتی
- ارتقاء: جیواشم ابھی تک نہیں کہتے ہیں!، ڈاکٹر ڈوان گیش
- سائنسی تخلیقیت، ڈاکٹر ہنری مورس
- ڈایناسور بذریعہ ڈیزائن، ڈاکٹر ڈوان گیش
- جینیاتی اینٹروپی اور جینوم کا اسرار، ڈاکٹر جے سی سانفورڈ

مزید اہم کتب

- دی ینگ ارتھ، ڈاکٹر جان مورس
- سائنس اور بائبل، ڈاکٹر ہنری مورس
- جنک یارڈ میں طوفان، جیمز پرلوف
- شروع میں، ڈاکٹر والٹ براؤن
- ارتقاء: بحران میں ایک نظریہ، مائیکل ڈینٹن
- ڈارون آن ٹرائل، ڈاکٹر فلپ جانسن
- ڈارون کا بلیک باکس، ڈاکٹر مائیکل بیہے۔
- ڈیزائن انفرنس، ڈاکٹر ولیم ڈیمبسکی
- ارتقاء کے شبیہیں، ڈاکٹر جوناتھن ویلز

پھر بھی زیادہ اہم کتابیں۔

- شروع کی جنگ، ڈاکٹر جان میک آرتھر
- مکمل سچ، نینسی پیرسی
- ڈیزائن انقلاب، ڈاکٹر ولیم ڈیمسکی
- دی اوریجن آف اسپیسز پر نظر ثانی کی گئی، ڈبلیو آر برڈ
- اس سے فرق پڑتا ہے کہ ہم کیا مانتے ہیں، مائیک رڈل
- تخلیق کار کا ارتقاء، جاب مارٹن
- گرینڈ کینین (ایک مختلف نقطہ نظر)، ٹام ویل
- چھ دنوں میں، ڈاکٹر جان ایشٹن
- سٹار لائٹ اور ٹائم، ڈاکٹر رسل ہمفریز
- سٹار لائٹ، ٹائم اینڈ دی نیو فزکس، ڈاکٹر جان ہارٹنیٹ